بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 9 اپریل 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت عثمان کا ذکر خیر جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔

روایات کے مطابق صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو سب سے بزرگ صحابی سمجھتے تھے۔ ان کے بعد حضرت عمر اور پھر حضرت عثمان۔ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلعم کے بعد سب سے بزرگ اشخاص کون ہیں تو آپ نے فرمایا حضرت ابو بکر، پھر حضرت عمر اور پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہم۔

رسول اللہ ﷺ کا حضرت عثمان سے گہرا رشتہ تھا۔ روایت میں ذکر ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے ایک شخص کا نمازِ جنازہ ادا نہ کیا۔ جب صحابہ نے اس کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ شخص حضرت عثمان سے بغض رکھتا تھا جس کی وجہ سے اللہ اس شخص سے راضی نہ تھا۔

نمازِ جمعہ کی دو اذانوں کے متعلق حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دو اذانوں کا رواج حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں شروع ہوا۔ اس سے قبل امام کے منبر کے ساتھ بیٹھنے پر ایک اذان ہوتی تھی۔ مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے مسجد سے باہر ایک اذان کا اضافہ کیا گیا۔

حضرت عثمان کے دورِ خلافت میں ایک مرتبہ عید کا دن جمعہ کے دن آیا۔ اپنے خطبہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج دو عیدیں اکٹھی ہو گئی ہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا کہ جو شخص چاہے وہ دونوں عید اور جمعہ کی نماز ادا کرے اور جو شخص چاہے وہ عید کی نماز کے بعد رخصت ہو جائے۔

ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وضو کر رہے تھے جس دوران آپ نے مسکرانا شروع کر دیا۔ آپ نے بتایا کہ آپ نے رسول کریم ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص وضو کیلئے پانی مانگتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرہ کے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں اور ایسا ہی جسم کے باقی اعضاء کے ساتھ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص حقیقی رنگ میں مومن نہیں ہو سکتا جبتک وہ حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان اور حضرت علی کے نقشِ قدم پر چلنے والا نہ ہو۔ ان سب نے دنیوی انعامات کو ایک طرف رکھتے ہوئے دینِ اسلام کی خدمت کی۔ آپ علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد دینِ اسلام کو حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں مزید تقویت حاصل ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حیاتِ مطہرہ پر خطبات کا سلسلہ ختم ہوا۔ آئندہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا جائیگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کی ایک نئی ویب سائٹ اور سرچ انجن کا اجراء فرمایا اور پاکستان اور الجیریا کے احمدیوں کیلئے دوبارہ دعاؤں کی تلقین فرمائی۔

آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کا ذکرِ خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا۔